مُنَاجَاۃُ الْفَقِیرِ
اِلٰی
مَوْلَاہُ الْغَنِیِّ الْخَبِیرِ

مولف

حضرت مولانا سید مفتی مختار الدین شاہ صاحب

بروز پیر

اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

چوتھی منزل دوشنبہ (پیر) کے دِن کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اللہ کی ملکیت ہیں اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

نہیں بس وہی ہے اور اس کا شریک کوئی نہیں ساری بادشاہت اسی کی ہے اور

قَدِيْرٌ ۝ (مسلم ابوداود ترمذی وغیرہ مختصراً)

سب تعریفیں اسی کے لیے ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے



اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے ان کلمات کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام تعریفیں صرف

إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْحَنَّانُ

تیرے لیے ہی ہیں معبود سوا تیرے کوئی نہیں بس تو ہے تیرا کوئی شریک نہیں تو بڑا مہربان

الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

ہے بڑا دینے والا ہے آسمانوں اور زمین کا کسی نمونہ کے بغیر بنانے والا تو ہے، اے بزرگی اور بخشش

وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا أَرْحَمَ

والے، اے سدا زندہ رہنے والے اور سب کی ہستی قائم رکھنے والے اے رحم کرنے والوں

الرَّاحِمِيْنَ

میں سے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

(ابن ماجہ سنن اربعہ وحاکم وغیرہ کا مجموعہ)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ عَدَدَ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو نبی ہیں اتنی مرتبہ جتنی

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

مرتبہ تیری مخلوق نے ان پر درود بھیجی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی

پر اس طرح جیسا کہ ہمارے لائق ہو آپ پر درود بھیجنا اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْهِ

نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اس طرح جیسا تو نے ہم کو ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔

(الکلم الطیب و القول البدیع)



رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْۤ اَمْرِنَا

اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش اور ہمارے کام میں ہم سے جو زیادتی ہو گئی ہے (اُسے

وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○

بھی بخش دے) اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور کفار کے مقابلہ پر ہماری مدد فرما۔

(آل عمران)



لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

اے اللہ! کوئی حاکم نہیں سوائے تیرے تیری ذات پاک ہے۔ بیشک میں گنہگاروں میں سے ہوں

(الانبیاء ۸۷)

فائدہ: یہ حضرت یونس علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعا ہے۔ حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کا وہ نام جس کے ساتھ دُعا کی جاتی ہے تو قبول ہوتی ہے اور جو مانگا جائے ملتا ہے۔

یونس بن متّیٰ (علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) کی دُعا ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ جو بیماری میں ۴۰ مرتبہ اس کو پڑھے وہ شہید کا مرتبہ پاتا ہے۔ دیگر بہت فضائل وخواص آئے ہیں۔ مشکلات ومصائب میں اس کا ورد بہت کامیاب ومجرّب ہے۔ (الدار المنثور)



رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اے رب ہمارے! ہم پر اس ظالم قوم کا زور نہ آزما (یعنی ہم کو ان کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بنا، کہیں ہمارا

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

دین خطرہ میں نہ پڑ جائے) اور مہربانی فرما کر ان کافر لوگوں سے ہم کو چھڑا دے۔

(یونس)



رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی

اے ہمارے رب پورا کردے ہمارے لیے ہمارے نور کو اور معاف کردے ہم کو

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ (التحریم)

بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔



رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ○ (الصافات)

اے میرے رب بخش مجھ کو کوئی نیک (بیٹا)

فائدہ: یہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مانگی تھی۔ یہ صالح اولاد کے لیے بہترین اور مجرب دعا ہے۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے تیرے

وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

نبی اور تیرے رسول ہیں جو نبی اُمی ہیں اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر اور

وَسَلِّمْ

سب پر سلام

(القول البدیع)



اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا

اے اللہ تیرا نام "عفو" یعنی بڑی بخشش کرنیوالا تو معاف کرنا پسند کرتا ہے لہٰذا ہم سب کو معاف کردے

(ترمذی ونسائی وابن ماجہ وغیرہ)

فائدہ: یہ دُعاء اس قدر اہم ہے کہ حضور اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ القدر کے موقع پر اسی دُعا کی ہدایت فرمائی ہے۔



اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ

اے اللہ! تیری بخشش میرے گناہوں سے کہیں زیادہ گنجائش رکھتی ہے اور تیری رحمت

اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ ط

میرے عملوں سے کہیں زیادہ امید کے لائق ہیں،

فائدہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے دو تین مرتبہ کہا۔ وَاذُنُوْبَاہ، وَاذُنُوْبَاہ، وَاذُنُوْبَاہ (ہائے میرے گناہ، ہائے میرے گناہ ہائے میرے گناہ) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ یوں کہو اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ الخ انھوں نے یہ دعا پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر کہو انھوں نے پھر دہرائی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر کہو۔ انھوں نے پھر دہرائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ نے تمھاری مغفرت فرما دی (مستدرک حاکم)



اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

اے اللہ! تو مجھے حرام سے بچا کر حلال روزی سے میری کفایت فرما اور

وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط

اپنے ماسوا سے بے نیاز کرکے اپنے فضل سے غنی کر دے

فائدہ : ادائیگی قرض کے لیے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی۔ اور فرمایا کہ اگر اُحد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا۔ تو ادا ہوجائے گا۔ (ترمذی)



اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ

اے اللہ! فکر کے دور کرنے والے رنج کے زائل کرنے والے

مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا

مجبوروں کی پکار سننے والے اے دنیا اور آخرت میں سب سے بڑے

وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ

مہربان اور رحم کھانے والے بس تو ہی مجھ پر رحم فرمائے گا

بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ

تو مجھ پر ایسی رحمت فرمادے کہ تیرے سوا مجھ پر کسی دوسرے کی مہربانی کی ضرورت نہ رہے

فائدہ : یہ بھی ادائیگی قرض اور غم و فکر کو دور کرنے کے لیے دعا ہے (مستدرک حاکم وغیرہ)



اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّآ

اے اللہ! تو مجھ پر مہربانی فرما تاکہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے میں ہمیشہ کے لیے گناہوں

اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَکَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ

کو چھوڑ دوں اور مجھ پر رحم فرما کہ ایسے کاموں میں نہ پڑوں جو میرے مطلب کے نہ

وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ

ہوں اور مجھے ان باتوں کی فکر نصیب فرما جو تجھ کو مجھ سے خوش رکھیں

(ترمذی و مستدرک حاکم)

فائدہ: یہ گناہوں اور فضول کاموں اور باتوں سے بچنے اور حفاظت کی دعا ہے



اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُّنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق سے، برے اعمال سے اور

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ (ترمذی وغیرہ)

نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے،

(۱۶)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ

اے اللہ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں آزمائش کی سختی سے اور بدبختی کی گرفت سے اور

وَدَرْكِ الشِّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ

بُری تقدیر سے اور دشمنوں کی ہنسی

الْاَعْدَآءِ (بخاری)

اُڑانے سے

فائدہ: یہ دُنیا و آخرت کی ہر تکلیف ہر مصیبت ہر پریشانی سے حفاظت کی دُعا ہے اور اس طرح دُعا کرنے کی ترغیب خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دے دی ہے۔ (بخاری و مُسلم)

(۱۷)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے کان کی بُرائی سے، آنکھ کی بُرائی

شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ

سے ، بد نظری ، ناجائز (یعنی غیبت سننے) اور زبان کی برائی سے

وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ (ترمذی ابوداؤد نسائی وغیرہ)

گفتگو اور کینہ وغیرہ سے) اور اپنی منی کی برائی سے ،

فائدہ: سمع و بصر اور زبان و قلب اور اسی طرح جنسی خواہش کا شر یہ ہے کہ یہ چیزیں احکامِ خداوندی کے خلاف استعمال ہوں جس کا انجام اللہ تعالیٰ کا غضب اور اس کا عذاب ہے اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شر سے محفوظ رہنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی جائے وہی اگر بچائے گا۔ تو بندہ بچ سکتا ہے ورنہ مبتلا ہو کر ہلاک ہو جائے گا۔ (معارف الحدیث)



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میرے اوپر مکان وغیرہ آگرے

مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَ

یا میں مکان وغیرہ سے نیچے آگروں اور تیری پناہ لیتا ہوں پانی میں ڈوب جانے یا

الْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِي

آگ وغیرہ میں جل جانے سے اور سخت بڑھاپے سے، اے اللہ میں تیری پناہ لیتا

الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ

ہوں اس بات سے کہ مرتے وقت شیطان مجھ کو ورغلائے اور بہکائے اور تیری

اَمُوْتَ فِي سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ جہاد میں پیٹھ موڑ کر مروں اور تیری پناہ لیتا ہوں

اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا

اس بات سے کہ زہریلے جانوروں کے ڈسنے سے مروں

(ابوداؤد و نسائی وغیرہ)

فائدہ: کسی دیوار وغیرہ کے نیچے دب کر مر جانا اور اسی طرح کسی بلندی سے گر کر یا دریا میں ڈوب کے یا آگ میں جل کر یا کسی زہریلے جانور یا سانپ وغیرہ کے ڈسنے سے مر جانا۔ یہ سب صورتیں ناگہانی موت کی ہیں۔ ان صورتوں میں مرنے والے کو موت کی تیاری، تجدید ایمان اور توبہ واستغفار کا موقع نہیں ملتا۔ دوسری حدیثوں میں اس قسم کے حوادث سے مرنے والوں کو شہادت کی بشارت سنائی گئی ہے لہٰذا اپنی بشری کمزوری کے لحاظ سے موت کی ان

سب صورتوں سے پناہ مانگنی چاہیے۔ لیکن جب تقدیر الٰہی سے کسی بندے کو اس طرح موت آجاتے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے توقع رکھنی چاہیے کہ اس ناگہانی موت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کو اعزازی شہادت کا درجہ عطا فرمائے گا۔ باقی جہاد سے پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہوئے موت کا آنا اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں سنگین جرم ہے معارف الحدیث ملخصاً



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد سے اور

وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ

نفاق سے اور تمام برے اخلاق سے

(ابو داؤد و نسائی)

فائدہ: شقاق اور نفاق اور برے اخلاق آدمی کے دین کو بلکہ اس کی دُنیا کو بھی برباد کر دیتی ہے اس لیے ان مہلکات سے بچنے کی انتہائی کوشش کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنی چاہیے صرف وہی بچا سکتا ہے



اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ

اے اللہ! میری امداد کرنا موت کی شدتوں اور

سَکَرَاتِ الْمَوْتِ (ترمذی)

موت کی سختیوں میں

فائدہ: سکراتِ موت میں اللہ تعالیٰ کی امداد کے لیے بہترین دُعاء ہے۔



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت اور اس شخص کی محبت جو تجھ

وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ (ترمذی)

سے محبت رکھتا ہے اور وہ کام جو مجھ کو تیری محبت نصیب کرے

فائدہ: ان دعاؤں میں ایمان عملِ صالح اور اللہ جل شانہٗ کی محبت کی طلب ہے. کیونکہ محبت ہی اخلاص کا سبب ہے اور عمل کو آسان کرتی ہے



اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ

اے اللہ! میرے دل میں اپنی محبت اپنی جان اور اپنے

وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ (ترمذی)

اہل اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے بھی زیادہ پیاری بنا دے



اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کاملہ کی پناہ چاہتا ہوں اس تکلیف کی شر

وَاُحَاذِرُ (مسلم)

سے جو مجھے لاحق ہے اور اس سے بھی جس کا مجھے خطرہ ہے۔

فائدہ: ہر جسمانی درد و تکلیف کے لیے یہ عمل اور تعوذ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خاص عطیہ اور مجرب ہے۔



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ

اے اللہ! میں تجھ سے عہد لیتا ہوں تو مجھ سے ہرگز اس کا

تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ

خلاف نہ کرے گا اس میں شبہ ہی نہیں کہ میں بشر ہوں تو جس کسی مومن کو

اٰذَيْتُهٗ اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُّهٗ اَوْ لَعَنْتُهٗ

میں نے تکلیف دی ہو یا اس کو برا بھلا کہا ہو یا اس کو کوڑے لگانے کا حکم دیا ہو یا

فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً

بشریت کی بنا پر لعنت کی ہو تو اس کے حق میں تو اس کو رحمت اور پاکی اور ایسی قربت

تُقَرِّبُهٗ بِهَا اِلَيْكَ (بخاری و مسلم)

کا ذریعہ بنا دے کہ اس کی وجہ سے تو اس کو اپنا مقرب بنا لے

فائدہ: ان حقوق العباد کی ادائیگی اور برارتِ ذمہ کے لیے بہترین دُعا رنبوی ہے۔ جن کی ادائیگی سے انسان عاجز ہو جائے۔

۲۵

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیری خاص رحمت مانگتا ہوں کہ جس سے تو میرے دل کو

تَهْدِیْ بِهَا قَلْبِیْ وَتَجْمَعُ بِهَآ اَمْرِیْ وَتَلُمُّ

ہدایت نصیب فرمائے اور میرے کام کو جمع کردے اور میری پریشان حالی کو دُور فرما

بِهَا شَعَثِیْ وَتُصْلِحُ بِهَا دِیْنِیْ وَتَقْضِیْ بِهَا

دے اور میرا دین سنوار دے اور میرا قرض ادا فرما دے اور جس کی وجہ

دَیْنِیْ وَتَحْفَظُ بِهَا غَآئِبِیْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِیْ

سے تو میری غیر حاضری کے معاملات کی نگہبانی فرماتے اور میری موجودگی کے حالات

وَتُبَیِّضُ بِهَا وَجْهِیْ وَتُزَكِّیْ بِهَا عَمَلِیْ وَ

بلند کردے اور میرے چہرے کو نورانی کردے اور میرے عمل کو (شرک وریا سے)

تُلْهِمُنِیْ بِهَا رُشْدِیْ وَتَرُدُّ بِهَا اُلْفَتِیْ وَ

پاک کردے اور میری مقدر کی ہدایت میرے دل میں ڈال دے اور میری اُلفت

تَعْصِمُنِیْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ (ترمذی)

پھیر دے اور مجھ کو ہر برائی سے بچالے



اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِیْ اِلٰی دِیْنِكَ وَ احْفَظْ

اے اللہ! تو میرے دل کو اپنے دین کی طرف راغب کردے اور ہمارے

مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ (ابو یعلیٰ)

پیچھے اپنی رحمت کے ساتھ ہماری رکھوالی کر

فائدہ: توفیق عمل اور حفاظت کے لیے بہترین دعاء ہے۔



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ وَدَفْعَ

اے اللہ میں چاہتا ہوں تیری عافیت کا جلد آنا اور تیری بلا کا ہٹ جانا

بَلَآئِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَآ اِلٰی رَحْمَتِكَ

اور دنیا سے نکل جانا (یعنی موت) تیری رحمت کی طرف

(ابن حبان وحاکم)

۱۲۸

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے قلب سے جو

قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ

تجھ سے نہ ڈرے اور ایسے حریص نفس سے جس کی سیری نہ ہو۔ اور

دَعْوَةٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَهَا (مسلم وغیرہ)

ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔

فائدہ: اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ علم نافع عطا فرمائے قلب کو خشوع کی صفت مرحمت فرمائے، نفس کو ہوسناکی سے پاک فرما کر اس کو قناعت سے آراستہ فرمائے۔ اور دعاؤں کی قبولیت سے نوازے۔ معارف الحدیث ملخصاً



بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بے حد مہربان

الرَّحِیْمُ

اور نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيَ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

اے اللہ ! میرے دل سے فکر اور غم سب نکال دے .

(مسند بزار و معجم اوسط وغیرہ)

فائدہ : یہ غم و فکر اور درد سر کے لیے بہترین دعا ہے خود نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پیشانی مبارک پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے ، تاریخ بغداد للخطیب

۲۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

خداوندا ! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمّد پر اور

اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّهَبْ لَنَا

آل سیدنا حضرت محمّد پر اور ہم کو بھی عطا فرما

اَللّٰهُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ

خداوندا ! اپنا حلال وطیب اور برکت والا رزق

الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ

جس کی وجہ سے بچالے تو ہم کو اس بات سے کہ ہم اپنا

اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ ○

منہ تیری مخلوق میں سے کسی کے سامنے سوال کے لیے لیکر آئیں۔

فائدہ: ابو عبد اللہ قسطلانی رحمۃ اللہ کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت ہوئی، انھوں نے اپنی غربت کی شکایت کی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اُن کو یہ درود شریف پڑھنے کو فرمایا۔
(القول البدیع)



وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (نسائی)

اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں نبی اُمّی پر

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○

پاک ہے تیرا رب جو عزت والا ہے ان تمام عیبوں سے جو کافر اس پر لگاتے ہیں اور

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

سلام ہو سب رسولوں پہ اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

کی جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا

(قرآن مجید سورۃ الصّٰفّٰت)

ہماری دیگر ایپس کو آزمائیں

درود وسلام	الحزب الاعظم	حج وعمرہ گائیڈنس	درسِ نظامی
قانون مفرد اعضاء Qanoon Mufrad Aza	جادو جنات عملیات Jadu Jinnat Amliyat	Online Quran Teaching	غیر مستند احادیث Zaeef Ahadith
Inheritance Meeras Calculator میراث کیلکولیٹر	Quranic Grammar	Aftabi Shilajit The Power of Himalayas	Tibbi Mufridat طبی مفردات
Tibbi Murakibat طبی مرکبات	آئین پاکستان	الحزب الاعظم	